© rasailojaraid.com

آخر میں یہ ظاہر کر دینا مناسب سمجھتا ہوں کہ مسٹر میکارتھی نے فہرست کے آخر میں لکھ دیا ہے کہ بہتر ہوگا اگر اس انگریزی ترجمہ کو عربی متن سے مقابلہ کر کے جانچ کر لی جائے۔ افسوس کہ بیدار صاحب نے اس مشورہ پر عمل نہیں کیا ورنہ اس قدر شدید غلط فہمیوں میں مبتلا نہ ہوتے۔

ندوۃ المصنفین کی تازہ ترین عظیم الشان کتاب

ترجمان السنہ جلد سوم

کئی سال کے انتظار کے بعد اس متبرک اور اہم ترین کتاب کی تیسری جلد شائع ہوگئی، یہ جلد پہلی دو جلدوں سے ضخامت میں بھی زیادہ ہے اور اس کے مباحث ومضامین بھی مختلف حیثیتوں سے نہایت اہم ہیں، اس میں مسئلہ قضاء وقدر کے تمام بابوں کے علاوہ، پوری کتاب الانبیاء بھی آگئی ہے، جس میں وحی اور نبوت ورسالت کے ایک ایک گوشے پر سیر حاصل کلام لکھا گیا ہے اور تمام متعلقہ احادیث کو نئے نئے عنوانوں کے ساتھ سامنے لایا گیا ہے۔ حضرت آدمؑ سے لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک تمام پیغمبروں کے حالات وواقعات صحیح اور مستند حدیثوں کی روشنی میں واضح کئے گئے ہیں، خاص طور پر حضرت عیسٰی علیہ السلام کی زندگی کی خصوصیات سے متعلق تمام بحثوں کو عجیب وغریب انداز سے اُجاگر کیا گیا ہے۔ ان مباحث کے مطالعہ کے بعد حضرت مسیح علیہ السلام کے رفع ونزول کا مسئلہ آئینہ کی طرح صاف ہوجاتا ہے، یہ عظیم الشان جلد کم وبیش پانچ سو حدیثوں کے ترجمے اور تشریح پر مشتمل ہے۔ صفحات ۴۶۲، بڑی تقطیع قیمت دس روپے آٹھ آنے۔ مجلد بارہ روپے آٹھ آنے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ادبیات

نذرِ آلم

از

(جناب شارق میرٹھی ایم اے)

"جناب آلم مظفر نگری کو اردو کے صاحب فن اساتذہ میں نمایاں حیثیت حاصل ہے۔ آپ نے "نذرِ حکمت" کے عنوان سے ہز ایکسی لنسی علی اصغر حکمت سفیرِ ایران کی غزل کے جواب میں فارسی کی ایک نہایت عمدہ غزل کہی ہے۔ یہ غزل آپ کے قابل قدر تازہ مجموعۂ کلام "سدرہ وطوبیٰ" میں شامل ہے میں نے جس وقت اس غزل کو پڑھا وجدانی کیفیت طاری ہو گئی اور بے ساختہ چند اشعار کا مفہوم اُردو کے قالب میں ڈھل کر زبان پر آگیا۔ میں نذرِ آلم کے عنوان سے ان اشعار کو جنابِ آلم کی خدمتِ اقدس میں پیش کر کے متوقع ہوں کہ وہ اس ہدیۂ شوق کو قبول فرمائیں گے۔ (شارق میرٹھی ایم اے)

آلم

ازاں بحلقۂ یاراں کس آشنائے نیست
کہ در جہاں یدلے جذبۂ وفائے نیست
فرازِ طور بود، بجذوبیتوں کہ دلم
کدام منزلِ عشقت کہ کربلائے نیست
غمِ تو نعمتِ کونین وکمتر از خاکست
دلے کہ حاملِ ایں دردِ بے دوائے نیست

شارق

اِس راز سے جہاں میں کوئی آشنا نہیں
دل میں کسی کے جذبۂ مہر و وفا نہیں
وہ بجذو بے ستوں ہوں کہ دل یا فرازِ طور
ہے راہِ عشق کون سی جو کربلا نہیں
میری نگاہِ شوق میں کم تر ہے خاک سے
وہ دل جو مبتلائے غمِ بے دوا نہیں

© rasailojaraid.com